

اخبار

ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی صاحب پروفیسر ادارہ تحقیقات اسلامی راولپنڈی کو دنیائے عرب کی مشہور علمی و ادبی انجمن مجمع اللغة العربیة دمشق "کا" عضو اسل متعین کیا گیا ہے۔ اس بارے میں معصومی صاحب کو حکومت سوریہ کے وزیر تعلیم سے جو کہ خط ملا ہے، اسے یہاں نقل کیا جاتا ہے "مجمع" کے اعضاء امراسلین "عربی زبان کے ممتاز ادیب و عالم ہوتے ہیں اور اسے ایک بڑا علمی اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

الجمهورية العربية السورية ووزارة التربية مجمع اللغة العربية بدمشق۔ رقم: ۵۹۹ ص
الى سيادة الاستاذ محمد صغیر حسن المعصومی المحترم۔ اقدم مع هذا الكتاب نسخة
عن قرار وزارة التعليم العالي لدى الجمهورية العربية السورية رقم ۴۷/تدريج ۱۲/۵ القاضی
بتعيينكم عضواً مراسل في مجمع اللغة العربية بدمشق لقاءاً بتم بده من جهد على في سبيل اللغة
العربية وآدابها وعلومها۔ وتفضلوا القبول فائق الاحترام۔ دمشق في ۱۲/۱۲/۱۹۶۶
مجمع اللغة العربية بدمشق الامين (توقيع) جعفر الحسني

قرار رقم ۴۷/تاريخ ۱۲/۵ - ان وزير التعليم العالي۔

بناءً على المرسوم التشريعي رقم ۱۳۳ تاريخ ۱۲/۵ وعلى المادة الثانية عشر من القرار
رقم ۱۳۳ لسنة ۱۹۶۰ وعلى ضبط جلسة مجمع اللغة العربية بدمشق التي عقدت في السادس من
تشرين الاول ۱۹۶۶۔ يقرر ما يلي: مادة ۱- يعين السادة الآتية اسماً واهم اعضاء

قداسة اغناطيوس يعقوب الثالث بطريرك النطاكية وسائر المشرق للسرمان الاثوذكسي
العراق - الاستاذ محمد جميل بيهم لبنان - الاستاذ الدكتور عبد الكريم حرماتوس - المعج
الاستاذ محمد الفاضل ابن عاشور - تونس - الاستاذ محمد صغير حسن معصوي - باكستان -
الاستاذ امين نخله - لبنان - مادة ۲ - ينشر هذا القرار وبلغ من يلزم - دمشق في ۱۹۶۶
مودة الى: وزارة المالية - للنشر - وزير تعليم العالي الدكتور عبد الله واثق شهيد

اداره تحقيقات اسلامي كے شعبہ تصنييف و تحقيق ميں حال ميں دواړكان كا اضافہ ہوا ہے۔ ڈاكٹر طرمعين الدين
احمد خاں صاحب ريڊر مقرر ہوئے ہيں اور محبوب الحق صاحب فيلو۔

ڈاكٹر طرمعين الدين صاحب نے ڈھاكہ يونيورسٹی سے اسلامك سٹيڊيز ميں ايم۔ اے كيا۔ پھر آپ كينيڊا كى
مشهور يونيورسٹی ميكل گل تشريف لے گئے اور وہاں سے ايم۔ اے كى ڈگري لى۔ ۱۹۶۱ء ميں موصوف نے ڈھاكہ
يونيورسٹی سے تاريخ ميں ڈاكٹريٹ (پي۔ ايچ۔ ڈي) كى۔ آپ رليج سكالر كى حيثيت سے انڊونيشيا بهي گئے
تھے۔ اور انڊونيشيا پر آپ نے كئى ايك تحقيقي مقالات لكھے۔

ڈاكٹر طرمعين صاحب نے بنگال كى فرائضى تحريك پر خاص تحقيقي كام كيا ہے۔ اور اس موضوع پر پاكستان
ہسٹاريكل سوسائٲى كراچى نے ان كى ايك كتاب شائع كى ہے۔ مسلمانان بنگال كى جدوجہد آزادى (۱۸۵۷ء -
۱۸۴۷ء) پر بهي آپ نے ايك كتاب لكھى ہے۔ ”وہابیوں“ پر ۱۸۶۳ء - ۱۸۷۰ء ميں انگریزوں نے جو مقتدرات
چلائے تھے، ڈاكٹر صاحب نے حكومت بنگال كے ريكارڈ سے ان كا منتخب مواد شائع كيا ہے۔ نیز متعدد
انگریزى رسائل ميں بهي ڈاكٹر طرمعين صاحب كے تحقيقي مقالات شائع ہوتے رہے ہيں۔

تصنيف و تاليف اور بحث و تحقيق كے علاوہ موصوف كا كافى تعليمى و تدريسى تجربہ بهي ہے۔ آپ پانچ

سال نك كراچى يونيورسٹی ميں تاريخ اسلام كے شعبے ميں ريڊر رہے ہيں

ڈاكٹر طرمعين الدين صاحب عہد حاضر كى اسلامى اصلاحى تحريكات پر ادارہ ميں كام كر رہے ہيں۔

محبوب الحق صاحب تاريخ اسلام و ثقافت اسلامى ميں ڈھاكہ يونيورسٹی كے ايم۔ اے ميں۔ اور

اس سے پہلے گورنمنٹ كالج ناظم آباد كراچى ميں تاريخ اسلام كے شعبے ميں ليكچرر تھے